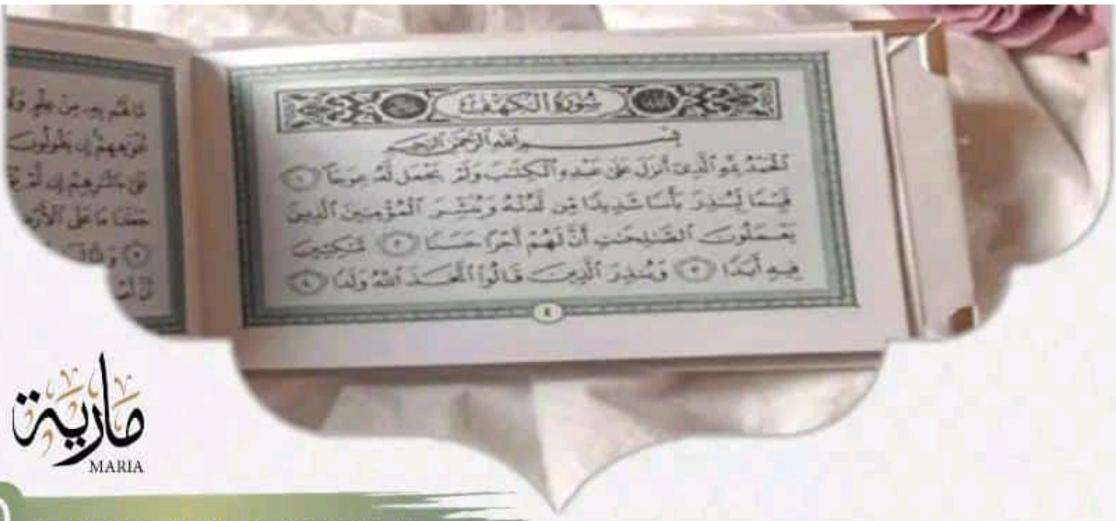


سورہ کہف کی انیسویں آیت کا ایک لفظ ھے

"وَلۡيَتَلَطَّفۡ"

یہ تھوڑا بڑا کر کے لکھا ہوتا ہے،

کیونکہ یہاں قرآن پاک کا درمیان آجاتا ھے، کہتے ھیں یہ لفظ قرآن کا

خلاصہ ھے، اور اس کا ترجمہ ھے نرمی سے بات کرنا

جب اللہ پاک نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا، تو بھی یہی کہا

وَلۡيَتَلَطَّفۡ

سورہ کہف کی انیسویں آیت کا ایک لفظ ہے "**وَلۡيَتَلَطَّفۡ**".

یہ تھوڑا بڑا کر کے لکھا ہوا ہوتا ہے کیونکہ یہاں قرآن پاک کا درمیان آجاتا ہے. یہ لفظ پورے قرآن کا خلاصہ ہے اور اس کا ترجمہ ہے: "**اور نرمی سے بات کیا کرنا**".

جب اللہ نے موسی علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تو بھی یہی کہا کہ تم اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ مان جائے، کون مان جائے؟ وہ انسان جس سے زیادہ متکبر اور گھمنڈ والا شخص دنیا میں کوئی اور آیا نہیں،

زندگی کتنی بدل جائے اگر ہم اس بات کو مان جائیں کہ نرمی سے بات کرنے کا مطلب بیوقوفی اور کمزوری نہیں بلکہ عاجزی اور اعلی ظرفی ہے،